خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2492

تاریخ اجراء: 06 شعبان المعظم 1445ھ / 17 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی خواب میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرے تو کیا وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرے گا یا کوئی اور بھی نبی پاک کی شکل میں آسکتا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر کسی خوش نصیب کو خواب میں حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا جلوہ زیبا نظر آئے تو وہ حضور پاک علیہ الصلوۃ والسلام ہی کی ذات کا جلوہ ہو گا، شیطان یا جن وغیرہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل میں نہیں آسکتا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا واضح ارشادِ پاک ہے: "جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے حقیقت میں مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔"

چنانچہ مشکوۃ المصابیح میں ہے: "عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رانی فی المنام فقد رانی فان الشیطان لا یتمثل بی۔" یعنی: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے حقیقت میں مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔" (مشکوۃ المصابیح، جلد 02، صفحہ 55، مطبوعہ کراچی)

اس حدیث پاک کی شرح میں حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ اپنی کتاب "مرآۃ المناجیح" میں تحریر فرماتے ہیں: "یعنی جو شخص خواب میں ایک شکل دیکھے اور سمجھے کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو وہ حضور اقدس ہی ہیں شیطان آپ کی شکل بن کر نہیں آیا خواہ وہ شخص حضور کو بچپن شریف کی عمر میں دیکھے یا جوانی کی عمر میں یا بڑھاپے شریف کی عمر میں۔ خیال رہے کہ خواب میں حضور کا نورانی چہرہ چمکدار دیکھنا اپنے درستی عقائد کی علامت ہے اور چہرہ انور میں سیاہی دیکھنا اپنے دل کی سیاہی بدعقیدگی ہے، حضور کا لباس صاف سفید اپنے نیک اعمال ہونے کی علامت ہے،

لباس مبارک کثیف دیکھنا اپنے اعمال خراب ہونے کی علامت ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ حق نما ہے آئینہ میں اپنا چہرہ نظر آتا ہے۔اگر خواب میں حضور کوئی ناجائز حکم دیں تو وہ ہمارے اپنے سننے میں فرق ہے، کسی نے خواب میں دیکھا کہ حضور فرماتے ہیں:"اشرب خمرا"(تم شراب پیو)اس کی تعبیر دی گئی کہ حضور نے فرمایا ہے:"لا تشرب"(شراب مت پی)تو نے غلطی سے سن لیا"اشرب"(پی)یا خمر سے مراد شراب طہور، شراب محبت ہے۔“

(مرآۃالمناجیح، جلد06، صفحہ210،شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم